

چھوٹی دنیا
از قلم علیزے
مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ اپنی تحریر ناول بینک پر شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں سینڈ کر دیں۔ آپ کی تحریر ناول بینک ویب پر شائع کر دی جائے گی۔

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com

WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

اس وقت پورا صحن لالٹینوں اور اسٹریموں سے سجا ہوا تھا۔
لگژری کاریں اسلام آباد کے علاقے بی۔ 17 میں واقع بیگ مینشن کے دروازے پر پہنچ گئیں۔

گلاب اور چمبیلی کے پھولوں کی خوشبو سے پوری تویلی مہک رہی تھی۔۔۔
دلہن کے کمرے میں، مسز بیگ سفید ڈیزائیئر ڈریس میں کھڑی تھی انہوں نے دلہن کے بستر پر پڑا شادی کا جوڑا دیکھا، اور وہ پریشان تھی۔
ہاتھ میں موبائل پر میسج جگمگا رہا تھا
(مومی میں اس انکل سے شادی نہیں کر سکتی سوری)

کچھ منٹوں کے بعد خاندانی ملازمہ باہر سے دوڑ کر آئی، اس نے اپنا سر نیچے کیا اور مسز بیگ کے کان میں سرغوشی کی۔۔۔

ہم نے پوری تویلی میں تلاشی لیا لیکن میڈم کہیں نہیں ہے"

وہ کہاں گئی؟

میڈم وہ کسی کے ساتھ بھاگ گئی

وہ کیسے کر سکتی ہے۔۔۔؟

اس نے خاندان کی عزت کا نہیں سوچا۔۔۔۔؟

يا الله

سب مہمان باہر ہیں ، لیکن دلہن ، جو مرکزی کردار تھی ، شادی سے بھاگ گئی۔

جب اس نے دیکھا کہ ایک چھوٹی سی لڑکی دروازے پر کھڑی ہے ، تو اس کی آنکھیں
اچانک حیرت سے چمک گئیں۔

اس نے نوکرانی کا ہاتھ پکڑا اور کہا

، علوی خاندان نے صرف اتنا کہا کہ وہ بیگ خاندان کی بیٹی سے شادی کرنا چاہتے ہیں
لیکن انہوں نے یہ واضح نہیں کیا کہ وہ کون سی بیٹی چاہتے ہیں

بالکل

اس نے مسکراہٹ کے ساتھ سامنے چھوٹی بچی کی طرف دیکھا۔

اس کی نازک کمر ----

وہ چھوٹی سی معصوم سی گریبا تھی۔۔۔۔

!دیکھنے میں مشکل سے سولہ سترہ سال کی لگتی ہوگی۔۔۔ بالکل باولی سی۔۔۔

یہاں آو بیلا وہاں کیوں کھڑی ہو؟

آپ یہاں کیا کر رہی ہیں؟

وہ تھوڑا سا خوفزدہ تھی۔ وہ جانتی تھی کہ وہ یہاں آنے کی اہلیت نہیں رکھتی تھی۔۔۔ وہ عام طور پر پہلی منزل میں لوکرانی کے کمرے میں رہتی تھی۔

آپ جانتی ہیں کہ دلہن کے منتظر باہر بہت سارے لوگ موجود ہیں ، اگر وہ نہیں آتی "

ہے تو لوگ آپ کے بابا کا کتنا مذاق اڑائے گے۔

اس نے ایک ہاتھ سے اپنا چشمہ ہلایا اور اپنی گول مٹول آنکھیں گھما کر معصومانہ جواب دیا

تب تو ہمیں آپنی کو جلدی سے ڈھنڈٹنا ہو گا۔

پاگل لڑکی مسز بیگ نے اندر ہی اندر اس کی عقل کو سلامی پیش کی۔۔ لیکن پھر آنکھوں

میں پانی لا کر بولی

مجھ پر احسان کرو گی میری پیاری بچی؟ میں ہوں تو تمہاری سوتیلی ماں پھر بھی میرے

لیے نہیں تو اپنے بابا کے لیے؟

اس نے حیرت سے اس ہستی کو دیکھا جو اس پر ہر روز ایک نیا ظلم کرتی تھی مگر اس باولی کو کہا سمجھ تھی

اس نے بیلا کا کندھا دبایا اور کہا

دیکھو آپ کو شادی کا یہ جوڑا پسند آیا؟

اس نے سہ اثبات میں ہلایا۔۔۔

اور مسز بیگ کے چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ ابھری۔۔۔۔

نکاح ویڈیو کال پر ہوا تھا

!! بیلا بیگ اور ریان علوی جیون ساتھی بن گئے ---

اور اس سترہ سالہ چھوٹی سی لڑکی کو 36 سالہ ریان علوی کے سپرد کر دیا گیا

اور کچھ ہی دنوں میں ویزا کلیرنس کے بعد ننھی بچی کو امریکہ کے لیے روانہ کر دیا گیا۔

وہ پہلی بار جہاز میں بیٹھی تھی --- اس کے ساتھ ریان کا قریبی دوست تھا جو اسے امریکہ سے لینے آیا تھا۔

بیلا کا برا حال ہو رہا تھا عجیب سا خوف تھا ---

بھائی ا بھی یہ زووووون زووون کر کے
(ہاتھوں سے جہاز بنا کر)
!!! مجھے پریوں کی دنیا میں لے جائے گا نا۔۔۔

اس نے ناک پر آگے آیا چشمہ پیچھے کرتے ہوئے چمکتی سیاہ آنکھوں سے ساتھ بیٹھے ریان
کے دوست شیر خاں کو دیکھا جو ہکا بکا سا اپنی

sister in law

کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

!!! بلکل

اور دل میں زور سے ہنسا تھا کیوں کے جو ریان اسے شیر کی بجائے گیدڑ خان کہتا تھا اس
کی قسمت میں جو نمونہ لکھ دیا گیا تھا۔۔۔۔۔ زووو۔۔۔۔۔ زووو۔۔۔۔۔

ابھی وہ یہی سوچ کے مزے لیں رہا تھا کہ بیلا پھر بولی

اچھا بھائی اگر یہ والا بٹن میں دباؤ تو کیا ہو گا۔۔۔۔ اس نے دلچسپی سے پوچھا

آپ دبا کر دیکھ لو کیا ہوتا ہے۔۔

جب بیلا نے اپنی چھوٹی سی انگلی سے بٹن دبایا تو اس کے اور شیر خان کے درمیان ایک دیوار حائل ہو گئی اب وہ شیر خان کو نہیں دیکھ سکتی تھی اس نے حیرت سے اس پردے کو دیکھا اور پھر سے وہ بٹن دبایا اور دیوار ختم ہو گئی اس نے خوشی سے تالی بجائی اور بٹن پھر سے دبایا اور پھر شیر خان کو دیکھ کے بولی

چاہ ۵۵۵۵۔۔۔۔۔

شیر خان تو بس ریان کے اکسپریشن امیجین کر رہا تھا۔۔۔۔۔ ہا ہا۔۔۔۔۔ کتنا مزہ آئے گا۔۔۔۔۔ اسے رہ رہ کر ہنسی آرہی تھی اور اوپر سے بیلا کی بچوں جیسی باتیں اس نے 14 گھنٹے پینتالیس منٹ کی فلائٹ میں بیلا کی گریڈ کی شادی سے لے کر ریاضی میں سی۔گریڈ آنے تک سب سنا تھا۔

نیو یورک میں لینڈ کرتے ہی وہ بیلا کو شوپنگ مال لے کر گیا جہاں سے وہ سفید عروسی فروک پہن کر ہلکا میک اپ اور ریڈ لپ سٹک لگائے نازک ہونٹ۔۔۔۔۔ وہ بالکل پری!! لگ رہی تھی۔۔۔

اور پھر اسے ریان ویلا لے گیا جہاں بوانے اس کا استقبال کیا۔۔۔ وہ اس چھوٹی سی پری کے صدقے واری گئی تھی وہ تھی اتنی پیاری۔۔۔۔۔ پھر اسے اس کے کمرے بھیج دیا۔

دوسری جانب ریان علوی اپنی مخصوص مردانہ وجاہت میں ٹانگ پر ٹانگ رکھے صوفے پر پھیلا بیٹھا تھا وہی سرد آنکھیں ---- سیاہ بال تراشے ہوئے --- باریک لب ---- اور اس کے دلکش ابرو اس کے چہرے پر چار چاند لگاتے ہوئے -- وہ ذہین اور خوب رو توانہ مرد !! تھا----

سر مس بیگ اور اس کا لوور بھاگ گئے ہیں-----
سیکٹری اسے تفصیل بتا رہا تھا

Escaped.....????

اس نے ابرو اٹھا کر سیکٹری کو دیکھا

!! جی سر

اور جس سے میرا نکاح ہوا تھا وہ کون ہے ؟
سرد لہجہ

سر وہ بیگ صاحب کی سب سے چھوٹی بیٹی بیلا ہے ان کی دوسری شادی سے جو چھپ کر کی تھی اور شادی کے بعد بیلا کی ماں کے قتل کے بعد بیگ صاحب بیلا کو اپنے گھر !! لے آئے تھے۔۔۔۔

!! ہم

اتنی ہی دیر میں شیر خان او سوری سوری گیدڑ خان سڈی میں تشریف لاتا ہے --

Bro you have stupid but pretty wife ...!!!

گیدڑ خان نے ہنستے ہوئے ریان کو کہا

لیکن ریان کا چہرہ بے تاثر رہا

سر میں جاؤں سیکٹری نے سر جھکا کر کہا

Get out !!!

اور پھر وہ اٹھا اور اس کمرے کی طرف بڑھ گیا جہاں وہ موجود تھی ---

Bro every second is important tonight hurry up !!!

گیڈر خان نے آنکھ ماڑتے ہوئے ریان کو اشارہ کیا۔۔۔۔

اس نے دروازہ کھولنے پر کچھ ٹوٹنے کی آواز سنی وہ بیڈ پر بیٹھی دونوں ہاتھ اپنی گود میں رکھے اور منہ پر سفید جالی ناگھونگٹ لیے ----

ریان قدم بڑھاتا اس کے قریب گیا اور جھک کر سفید پردہ ہٹایا اور اس کی سیاہ چمکتی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔۔ ایک عجیب سا احساس ہوا تھا۔۔۔۔ اور اس کے لبوں سے دو لفظ نکلے فقط دو لفظ

!!!! چھوٹی دنیا

وہ ہلکی عمر کی چھوٹی سی لڑکی تھی جو اپنی بڑی بڑی سیاہ آنکھیں کھولے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔ سرخ لب سٹک ہونٹوں پر کم اور دانتوں پر زیادہ لگی تھی۔۔۔۔۔

اچھا مجھے تو لگا تھا لپ اسٹک کھا کر پیٹ بھر ہی گیا ہوگا یہ ریان نے دل میں کہا تھا

!! جاؤں اور بوا سے کہو کھانا لگا دیں --

اور بیلا اپنی سفید گون سنجالتی باہر بھاگی ---

بوا اسے آتا دیکھ کر مسکرائی

مسز ریان میں آپ کی کیا مدد کر سکتی ہوں -- ؟

بیلا نے منہ پھولا کر بوا کو دیکھا اور بولی

おー!

آپ بیڈ مین ہیں مجھے چھوڑے مجھے اپنے گھر جانا ہے۔۔۔

اور اگلے ہی پل ریان اسے کندھے سے کھینچتا کمرے کی طرف لے گیا اور بوا کو کھانا لانے کے لیے کہا

بیلا بے زار سی جا کر بیڈ پر بیٹھ گئی اور ریان ٹھیک اس کے سامنے صوفے پر بیٹھا اسے بغور دیکھنے لگا۔۔۔۔

بیلا اس کے ہینڈسم چہرے کو دیکھ رہی تھی اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے پھر کے بنا نہ رہ سکی

آپ فلمی ہیرو جیسے لگتے ہیں اور آپ کی یہ ابرو بہت ہی زیادہ اچھی لگ رہی ہے اصلی ہے نا؟

ریان نے آج پہلی بار اس طرح کی تعریف سنی تھی اس کے کچھ کہنے سے پہلے دروازے پر دستک ہوئی می اور بوا کھانے کی ٹرے لیے کمرے میں داخل ہوئی می۔۔

!! سوپ۔۔ کیک۔۔ میکرونی۔۔ جوس۔۔ چاول۔۔

ٹرے رکھ کر بوا باہر چلی گئی می

بیلا تو اتنا کھانا دیکھ کر اسے پوچھے بنا نہ رہ سکی

یہ سب میرے لیے ہے ؟

ابلکل

اب وہ کھا رہی تھی اور ریان یہ سوچ رہا تھا کہ یہ سچ میں اتنی معصوم ہے یا ڈرامے کر رہی ہے ----

لیکن سمجھ نہیں پایا ----

کیک تو بہت میسپی ہے واہ ---- وہ ایک ایک ڈش ٹرائی کرتی --- اور اس کے بارے میں اپنی رائے پیش کرتی ---

!! آپ بھی کھائے نا؟ نہیں تو مرضی آپ کی

!! اب سے یہ تمہارا کمرہ ہے ---

سچی مچی !! یہ اتنا بڑا کمرہ میرا ہے - ؟

بلکل --- اور یہ کہتا کمرے سے باہر چلا گیا

لگے دن جب وہ اٹھی تو اسے یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ اتنے بڑے اور پیارے کمرے میں رہے گی اس کو ایسا لگ رہا تھا وہ خواب دیکھ رہی ہے۔۔۔۔۔

fairytale

!!۔۔۔ جیسا خواب۔۔۔

ریان کے ہونٹ اس کے کان کی لو سے مس ہوئی تھیں۔۔۔ وہ بے اختیار پیچھے ہوا تھا لیکن چھوٹی دنیا بے وقوفوں کی طرح اس اخبار کو دیکھ رہی تھی۔ اسے کہا سمجھ تھی۔۔۔ پھر بہت آرام سے اس کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی اور ہونٹوں کو گول گول کر بولی

اوہو! جی جی آپ یہ اخبار پڑھ رہے ہیں۔۔

its so boring

ریان کے جواب نہ دینے پر ناشتہ کرنے لگی ریان ناشتہ کرتے ایک نظر اس پر ضرور ڈال لیتا۔۔۔ پھر ناشتہ کر کے بولا لگے ہفتے ہم دادا جی سے ملنے جا رہے ہیں تیار رہنا۔۔

بیلا منہ میں بریڈ ڈالے اس کی طرف دیکھنے لگی پھر کوشش کر کے بولی

بریڈ کے ٹکڑے اس کے منہ سے باہر آرہے تھے۔۔۔

ریان کے منہ سے اس کے لیے یہی مناسب الفاظ نکلے تھے۔۔

اس کے یو ڈانٹنے سے چھوٹی دنیا کی آنکھوں میں پانی آگیا

مجھے گھر جانا ہے۔۔

ریان نے حیرت سے اسے دیکھا ایسا بھی اس نے کیا کہہ دیا تھا کہ وہ رو پڑی تھی --

!ادھر دیکھو چھوٹی دنیا ---- یہ رونا بند کرو ----

ریان نے اپنی 36 سالہ زندگی میں کبھی کسی کو چپ کرانے والا کام نہیں کیا تھا اور آج وہ اس چھوٹی دنیا کو چپ کرا رہا تھا

آپ نے مجھے ڈانٹا ہے ---- آپ بھی میڈم جیسے ہیں وہ بھی مجھے ڈانٹتی تھی اور آپ بھی ----

!اچھا ٹھیک ہے اب نہیں ڈانٹوں گا پہلے تم یہ رونا بند کرو اور یہ دودھ پی لو ----

پینکی پرویس !! بیلا نے معصومیت سے اس کی طرف اپنی لیٹل فنگر کی --- جس کو ریان نے اپنی فنگر سے پکڑا تھا ---

اور ریان کو تو صدمہ لگا تھا اس کی پینکی پرومیس والی حرکت پر ---

ریان جب دفتر پہنچا تو رہ رہ کر اسے پینکی پرومیس یاد آ رہا تھا --

ریان یہی اگر تو نے اپنی جوانی میں شادی کر لی ہوتی تو آج یہ پینکی پرومیس تو اپنے بچوں سے کر رہا ہوتا نا کہ اس چھوٹی دنیا سے --- اس نے افسوس سے آہ بڑھ کر سوچا

گھر میں وہ بڑی

LED

بیلا نے تو اس کی بات سنی ہی نہیں آرام سے صوفے پر آلتی پالتی کر کے بیٹھی رہی

ویسے میں نے سوچا نہیں تھا بیلا آپ ایک رات میں اتنی بدل جاوگی ؟

اب کی بار بیلا نے اسے دیکھا کیونکہ گیڈر خان نے اسے بیلا کہہ کر بلایا تھا

پھر اپنا چشمہ پیچھے کیا اور بہت پیار سے بولی

آپ نے کچھ کہا۔۔۔؟

گلیڈر خان جو اسے معصوم سمجھ رہا تھا اس کے اس رد عمل پر آنکھیں پھاڑے اس کو دیکھنے لگا پھر مسکرا کر بولا

ویسے کتنی عمر ہے آپ کی ؟

بیلا نے بے زار ہو کر رموٹ سے ٹی وی کا وولیم تیز کیا

اور بولی آواز نہیں آئی آپ کی ؟

گیدڑ خان کی اس گھر میں پہلے ریان بے عزتی کرتا تھا اب ایک اور مخلوق بھی آگئی
!!! تھی صدمہ سا صدمہ تھا ---- بے چارا گیدڑ خان

!! ویسے بھابھی گھر آئی مہمان کے ساتھ کوئی ایسے کرتا ہے بھلا ---

از قلم علیزے

NOVEL BANK

چھوٹی دنیا

اب بیلا نے ٹی وی بند کر کے اس کی طرف دیکھ کر اپنی شرارتی مسکراہٹ دبائی ی پھر
پیار سے بولی

! وعلیکم اسلام بھائی

! میں بہت آرام سے سوئی

اور میں لگے مہینے کی چھ تاریخ کو اٹھارہ سال کی ہو جاؤ گی

اور ہنس دی

ہا ہا ہا

وہ تو دفتر میں ہے؟

مجھے بات کرنی ہے جیجا جی سے ---

گھیدڑ خان نے ریان کا نمبر ملا کر فون اسے پکڑایا

ایک لمبی بیل کے بعد فون اٹھا لیا گیا تھا

اسلام علیکم جی جی! میں بیلا

! ریان :یس

از قلم علیزے

NOVEL BANK

چھوٹی دنیا

بیلا: کیا میں آپ سے ملنے آ سکتی ہوں مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے آپ سے
its very important

زبان:

its up to you

اور فون بند کر دیا

بیلا کے چھوٹے دماغ کو تو سمجھ نہیں آیا کہ اس نے ہاں کی یا نا

کیا کہا ریان نے گیڈر خان نے دلچسپی سے پوچھا

its up to you !!

واہ بھابھی چلیں پھر۔۔

چھوٹی دنیا) اپنے نائیٹ ڈریس جو کے کھلا پجامہ اور اوپر پرپل شرٹ جس پر پیلے رنگ کے پھول بنے تھے اور سنہری بٹن خوبصورتی سے لگے تھے (اندر آئی می ---

صبح جب اس نے سارا گھر دیکھا تو یہاں سٹڈی میں ریان کا لیپ ٹوپ بھی دیکھا تھا اور اب اس کا ڈرائنگ کرنے کا دل کر رہا تھا تو ریان سے اسکا لیپ ٹوپ مانگنے آئی می تھی ---

ریان نے ابرو اٹھا کر اسے سرتا پیر دیکھا

وہ قدم بڑھاتی بالکل اس کے سامنے آکھڑی ہوئی می ریان کرسی پر بیٹھا تھا -----

وہ مجھے آپ کا لیپ ٹوپ چاہیے مجھے ڈرائنگ کرنی ہے پلج

میں ڈرائی نگ کر کے واپس دے دوگی --

پھر اپنا چشمہ پیچھے کیا اور بڑی سیاہ آنکھوں میں آس لیے اسے معصومیت سے دیکھا جیسے کوئی ی چھوٹا بچہ بات منانے کی منت کر رہا ہو۔۔۔۔۔

ریان نے پھر اپنی گہری آنکھوں سے اسے دیکھا پھر نظر کا زاویہ سفید چہرے سے گردن پر گیا اور پھر ذرہ اور نیچے۔۔۔۔۔

اور پھر فوراً سے اس کی آنکھوں میں دیکھا

!! چھوٹی دنیا

بہت ہی ضبط سے ریان کے لبوں سے نکلا تھا۔۔۔۔

جی جیجا جی کیا ہوا۔۔۔؟

اس نے حیرت سے ریان کو دیکھا جو۔۔۔۔۔

تمہاری شرٹ کے بٹن۔۔۔۔۔

ریان نے اس کی شرٹ کے بٹن کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

سب سے اوپر والا بٹن درمیان میں بند تھا اور اس طرح ہی باقی بھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چھوٹی دنیا ذرہ شرمندہ سی ہوئی

ohhh.....

گلابی ہونٹوں کو گول کیا اور پلٹی اور بیٹن صحیح سے بند کرنے لگی۔۔۔

اس کی بیک ریان کی طرف تھی اور-----

ریان نے افسوس سے اسے دیکھا

اس کے سامنے گلاس جو کیبنٹ پر لگا تھا اس سے ریان وہ منظر بہت ہی آرام سے دیکھ سکتا تھا۔۔۔۔۔

!!! افسسفسفس

یا اللہ مجھے صبر دے ---- ریان کے لبوں سے آہ نکلی تھی ----

اور اسی دوران فرینچ گلاس سے چھوٹی دنیا اور ریان کی نظرے ٹکرائی تھی۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔ اگلے ہی پل۔۔۔۔۔

,,,,,,,,,,,,,!

وہ پلیٹ اور دونوں ہاتھ اپنی کمر پر رکھے ریان کو گھورنے لگی

You peek at me ??

اس کا جواب سنے بغیر سڈی سے باہر نکل گیا

بیلا اپنے غصے پر پانی ڈال کر سامنے پڑے لیپ ٹوپ کی طرف بڑھی اور سامنے چار پانچ گورے اس کے یو سکرین کے سامنے آنے پر بغور اسے دیکھنے لگے اور وہ دبک کر پیچھے ہوئی تھی ---

کچھ ہی منٹوں میں ریان آیا اور اسے

ipad

تھما کر خود اپنی کرسی پر بیٹھ کر

headsets

لگا لیے اور سامنے سکرین پر موجود ان گوروں میں ایک

William

بھی تھا جو اس کا بزنس پارٹنر بھی تھا --- مسکرا کر اس سے پوچھنے لگا

بولا کچھ نہیں۔۔۔

بوس ویسے میں نے نہیں یہاں موجود سب نے اس کو دیکھا ہے ویسے بوس آپ کا ٹیسٹ اچھا ہے

young and petite

ریان نے سنجیدگی سے اسے دیکھا اور بولا

what if i withdraw shares.....

اس کا جملہ ولیم نے کاٹا تھا

بوس

lets start

میں گ -----

چھوٹی دنیا صوفے پر بیٹھی سموکی کو امیجن کر کے اس کا اسکیچ بنا رہی تھی جب اس کی نظر
سامنے بیٹھے ریان پر پڑی ---

پھر اس نے ریان کا اسکیچ بنانا شروع کیا

یہ رہی دو آنکھیں اور یہ لمبا ناک اور یہ ہونٹ اور ابرو -----

اور آدھے گھنٹے بعد اس نے وہ اسکیچ تیار کر لیا اور پھر اپنے بنائی ہوئی شاہکار پر
ایک قلم لگایا ----

ل ل ل ل ل ل

وہ دنیا کے حسین مرد کی بد صورت ترین پینٹنگ تھی تو بہ تو بہ

کارٹون بھی اس سے اچھے ہونگے اففف

اب صوفے سے زمین پر آ بیٹھی تھی ہنس ہنس کر پیٹ میں درد ہونے لگا تھا۔۔۔۔

اسی دوران ریان نے

headphone

اتار اُتھا اور اس کے ہنسنے کی آواز اس کے کانوں کے پردے پھاڑنے لگی تھی۔۔۔۔

!!! چھوٹی دنیا

اس نے دانت پیس کر اسے ہنستے دیکھا

ہنستے ہوئی اس کی ٹھوڑی پر گرہا پڑا تھا

اور ریان مہوت سا اس گرہے میں ڈوبنے لگا۔۔۔

پھر خود کو کنٹرول کرتے ہوئی پوچھا

ہنس کیوں رہی ہو؟

وہ --- ہا ہا ہا --- یہ دیکھے اور

ipad

اس کی طرف بڑھا دیا

وہ ڈرگئی تھی۔۔۔۔۔

گردن میں گلی نمودار ہوئی تھی۔۔۔

ریان قدم بڑھاتا --- چھوٹی دنیا کے قریب تر ہو رہا تھا ---

بیلہ کو لگا جیسے وہ ابھی اسے تھپڑ مار دے گا اس نے زور سے آنکھیں پج لی ---

پھر کچھ پل ہی میں ریان کی بھاری آواز اس کے کان کے بالکل قریب سے آئی

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com Page 61
E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/00291a3061756508)

پھر اس کے سندر مکھ پر چھونک ماڑی ----

دھک دھک ----

چھوٹی دنیا کے دل نے شور مچایا تھا

!! پہلا احساس ----

روح تک اترتا تھا ----

لکھرا سرخ ٹماٹر ہوا ---- کسی مہہ تاب کی طرح ----

شاعر کے خواب کی طرح ----

!!! اور اوپر سے معصومیت ---- واللہ

ریان نے منظر کو فرصت سے دیکھا ----

پھر دو نین کھلے اور

speed of light

کی رفتار سے وہ سڈی سے رفو چکر ہوئی ----

ریان نے دلچسپی سے آئی می پیڈ کو دیکھا ----

How ridiculous

بیلا نے اپنے کمرے کا دروازہ لوک کیا پھر ہاتھ دل پر رکھا جو ابھی بھی زور و شور سے

دھڑک رہا تھا ----

بیلا۔۔۔۔۔ بیلا۔۔۔۔۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ اوففففف۔۔۔۔۔

پھر ہاتھ کانوں کو لگائیے

!!! استغفار۔۔۔۔۔ استغفار۔۔۔۔۔

اگلے دن وہ جلدی اٹھی۔۔۔۔۔

انتہا کی بور ہو رہی تھی کچھ کرنے کو تھا ہی نہیں۔۔۔۔۔ جب وہ پاکستان میں تھی تو سب سے پہلے اٹھ کر نوکروں کے ساتھ مل کر پورا گھر صاف کرتی پھر سموکی کو کھانا دیتی اور پھر سکول جاتی۔۔۔۔۔ لیکن اب اسے کچھ بھی تو نہیں کرنا تھا۔۔۔۔۔

فراغت ہی فراغت تھی۔۔۔۔۔

!!! واہ ہ ہ ہ

کتنا مزہ آ رہا ہے ہائیے کاش سموکی بھی ہوتی --- تو اسے بھی بڑے ٹب میں نہلاتی

آج ہفتہ تھا اور آج ریان نے بیلا کو لیں کر اپنے پرانے گھر جانا تھا اسے دادا سے

ملانے-----

اس نے دروازہ ٹوک کیا مگر کوئی می جواب نہ پا کر اسے کھولا --

کمرہ خالی تھی ----

اس نے سوچا شاید نیچے چلی گئی ہوگی --- مرنے ہی لگا تھا جب واش روم سے

غیر -----

.....

اور اس کے کان میں سرگوشی کی

ریان نے گہری نظروں سے اسے دیکھا پھر بولا

(مجھ سے بہتر کون جان سکتا ہے)

— — — — —

بیلا پزل سی ان دونوں کو دیکھ رہی تھی جب ریان نے اس کا ہاتھ تھاما

!!! چلیں مادام

بیلا نے نفی میں سر ہلایا

ریان نے سوالیہ ابرو اٹھائی

میں نے ناشتہ نہیں کیا ---

!! عھمم ---

پھر اس کا ہاتھ تھامے کار کے اندر بٹھایا ----

آپ میرے شوہر ہیں؟؟؟ نا

لیکن ریان نہیں بولا

بیلا اپنی سیٹ سے اٹھ کر اس کے پاس ہونے لگی جب اچانک سے بریک لگی اور اس کا نازک وجود ریان کی گود میں جاگرا سب اتنی اچانک ہوا تھا کہ دونوں ہواس بختہ سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے -----

سوری سر آگے بچہ آگیا تھا ----- میں چیک کرتا ہوں۔ ڈرائیور اپنے دفاع میں بولتا باہر نکل گیا

ہممم -----

۵۵۔۔۔۔۔ سوری۔۔۔۔۔

oooooooooooooh!!!

ایک ہاتھ ہونٹوں پر رکھے آنکھیں پھاڑے بے یقینی سے باہر دیکھنے لگی ----- پھر پلٹ
کر ریان کو دیکھنے کی غلطی نہیں کی -----

ریان کو تو خیر اس کے

expressions

دیکھ کر بہت ہی مزہ آیا تھا -----
ریان کے لیے خود یہ ایک حادثہ تھا مگر چھوٹی دنیا کا رد عمل اس کی توقع کے برعکس
تھا -----

گیڈ خان نے اسے سہی کہا تھا -----

stupid but cute !!!!!

کوئی اس طرح کیسے سو سکتا ہے اتنا گندہ

اس نے خود کو تسلی دی تھی --- اور پھر اس کا منہ ٹیشو سے صاف کیا --
کچھ ہی دیر بعد ان کی کار ایک ویلا میں داخل ہوئی جو جدید طرز کا بنا ہوا تھا --
ریان نے بیلا کو جگایا تو وہ گم سم سی ریان کو دیکھنے لگی ---
ریان بے حد سنجیدہ معلوم ہو رہا تھا
ہم آگئے کیا؟
ہم --

بیلا کے چہرے پر خوشی سی پھیل گئی

جب وہ کار سے باہر نکلے تو شیر خان اپنی بتیسی نکالے انتظار میں کھڑا تھا۔۔۔

لیکن صرف وہی تو نہیں تھا وہاں کوئی اور بھی تھا۔۔۔۔۔

وہی سنہرے بالوں والی۔۔۔۔

وہی چہرا۔۔۔۔۔۔۔

!!

(جو اس بیوقوف کی دنیا اجاڑ سکتی تھی) ---

ویسے کہاں سے لیا یہ کھلونا۔۔۔؟

اشارہ بیلا کی جانب تھا جو سینڈوچ کھانے میں مصروف تھی۔۔۔۔

ریان کے کچھ بولنے سے پہلے ہی شیر خان بولا تھا
کیوٹ ہے نہ --- اٹلیسٹ بے وفائی تو نہی کرے گا نا کیوں ریان ----
ریان سرد آنکھوں سے مسکرایا --
ہاہا ویری فنی --- مرینہ کو تو مانو آگ ہی لگ گئی تھی ----
اگر کوئی چھین گیا تو پھر -----

از قلم علیزے

NOVEL BANK

چھوٹی دنیا

اتنے میں ایک جاندار آواز گونجی تھی

OMG

I can't believe you're here

سالہ نوجوان جو ریان کے برابر کا حسین تھی 22

!! مائی برو لوو یو

ریان بھی اس کے گلے ملا تھا

بیلا

He is my cousin Harris !

! ہیلو

حارث یہ اپکی بھابھی

(حارث مرینہ کا بھائی تھا)

آپ مجھے ہیری کہہ سکتی ہیں بھابھی

E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)

کیا عجیب چیز ہے۔۔۔۔۔

تم یا گل ہو کیا۔۔۔۔۔

ریان نے اس کو تھام کر اپنے قریب کیا تھا۔۔۔

اب دونوں بھگ رہے تھے۔۔۔

ریان نے بامشکل نل بند کیا۔۔

چھوٹی دنیا میری طرف دیکھو۔۔۔۔۔

!چھوٹی دنیا ---

Stop moving

چھوٹی دنیا --- اب کی بار وہ چیخا تھا

جی --- جی ---

اس چھوٹی سی پری نے دیکھا تھا اس شہزادے کی آنکھوں میں ----

وہ بہت قریب تھی ---

بہت زیادہ قریب ---- ریان کی نرم گرم سانسوں کو محسوس کر سکتی تھی ----

دھک دھک --- دل زور سے دھڑکا تھا ---

ehm...ehmm...

کیا چاہتی ہیں آپ مسسز ریان؟ آپ کو کیا سزا دی جائے؟

ریان نے اس کے چہرے پر پھونک مار کر عجیب سے لہجے میں کہا تھا۔۔۔۔

وہ میں ----- بیلا کے گال مزید سرخ ہوئے

کیا آپ --- ہم --- بولیں زہ ---

بیلا نے اپنے خشک لبوں پر زبان پھیری تھی۔۔۔

اس کی یہ حرکت ریان سے اوجھل نہیں رہ سکی۔۔۔۔۔



کیا کرو میں۔۔۔؟

موسم

يو هيو ٽون هم

پرفیوم کی بوتل زور سے زمین پر دے ماری -----

وہ کوئی پاگل لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

ہاہاہا ریان لیٹس سی میں اس بچی کے ساتھ کیا کرتی ہوں۔۔۔۔۔ ہاہاہا۔۔۔۔۔

از قلم علیزے

NOVEL BANK

چھوٹی دنیا

جینز کے اوپر سفید شرٹ ---- چہرے کا طواف کرتی زلفیں ---- اور اوپر چھوٹے سے
ملکھ پر

(ہیری پوٹر سٹائل کی عینک)

----- سادگی میں بھی قیامت تھی

ہینڈسم ہوں نا میں -----

ماشاء اللہ بہت زیادہ -----

وہ بے خیالی میں بول گئی تھی -----

ریان مسکراتا ہوا اس کے پاس آیا ---- جو ابھی تک معصومیت سے اسے ہی دیکھ رہی
تھی ----

کیا ہوا؟

وہ یہ بند نہیں ہو رہے ہیں
اپنی کلائی ریان کے سامنے کی ----
ریان نے فوراً سے بٹن بند کر دیے ----

چلے اب گھر۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔ ہم تو دادا جی سے ملنے والے تھے نا۔۔۔۔۔

ملنے والے تھے مگر اب وہ گھر نہیں ہیں اس لئے ہم اگلے ہفتے آئے گے۔۔۔۔۔

ریان نے چہرے پر بکھرے بال کانوں کے پیچھے کرتے ہوئے بتایا۔۔۔۔۔

ریان کے جذبات وہ کہاں سمجھ سکتی تھی -----

دستک پر دروازہ کھلا تھا اور شیر خان دانت نکالتا اندر داخل ہوا

یار بس کرو ----- رات کے لئے بھی کچھ چھوڑ دو -----

کیوں ہماری معصوم بھابھی کو اتنا تنگ کر رہے ہو -----

اور آنکھ دبائی -----

ریان کا دیکھنا تھا وہ فوراً لائن پر آگیا

مرینہ کی نظر فوراً سے پہلے اس کی گردن پر گئی تھی ----
ریان نے بیلا کو دیکھا جو کھانے کے دوران ساری دنیا سے بیگانہ ہو جاتی ----
او کے میں سمجھ گیا ---- سمجھ گیا پر زور دیا گیا تھا -----

مرینہ زہر آلود نظروں سے بیلا کو دیکھنے لگی ---- جس کو کوئی ہوش ہی نہیں تھی کہ اس
کے ارد گرد ہو کیا رہا ----

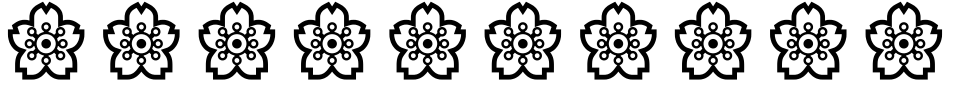
حادث کی نظر بھی بار بار بیلا کے چہرے کا طواف کر رہی تھی ----
وہ تو خود سمجھ نہیں پا رہا تھا ایسا کیوں کر رہا ہے شاید وہ ذرا مختلف تھی ---- یا ہم عمر

تم آج میرے گھر کو گے --- ریان نے شیر خان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا

مجھے آج رات کی فلائٹ سے کینیڈا جانا ہے۔۔۔ ویسے تو بوا ہوں گی بیلا کے ساتھ مگر پھر

Done Boss !!

مرینہ مسکرائی تھی -----



دوپہر کے کھانے کے بعد وہ گاڑی میں سوار ہوئے۔۔

چھوٹی دنیا انتہائی بور ہو رہی تھی اور ریان فون پر کسی سے بات کر رہا تھا

کبھی وہ اپنی عینک پیچھے کرتی کبھی باہر دیکھتی تو کبھی ریان کو۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد ریان نے پوچھا

آپ کے گریڈ کیسے ہیں۔۔۔؟

ہدین ---

میرے گریڈ^b -----

ہاں۔۔ سکول میں تمہارے گریڈ۔۔۔

A-levels

کمر رہی تھی نا آپ ---؟

ریان نے اس کے بدلتے تاثرات کو دیکھا۔۔

ہم۔۔۔۔

میں سمجھ گیا۔۔۔۔

اور مسکراہٹ دبائی

جب آپ دادا سے ملیں۔۔۔ اگر انہوں نے آپ کے گریڈ کے بارے میں پوچھا تو کہنا
آپ کے گریڈ اچھے ہیں۔۔۔۔

بیلا مسکرائی اور کہا اگر دادا جی کو میں پسند نہیں آئی تو۔۔۔۔۔؟

کیا میں گھر جا سکتا ہوں؟

ریان کا چہرہ سنجیدہ ہوا۔۔۔۔

اس نے جواب نہیں دیا۔۔۔

تمہارا کیا خیال ہے مسز ریان۔۔؟

گہری دلچسپی سے اسے دیکھا

مجھے لگتا ہے کہ جس سے آپ کی شادی ہونی تھی وہ میں نہیں بلکہ میری بہن تھی
۔۔۔۔ تو ہو سکتا ہے۔۔۔۔ کچھ بھی

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا آپ ایک ہی خاندان سے ہیں نا۔۔۔
ہاں یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں۔۔۔

سوچتی بھی ہیں آپ یہ ریان نے دل میں کہا تھا ---

اچھا میری طرف دیکھیں --- اپنے چھوٹے سے ہاتھوں سے اس کا چہرہ اپنی طرف کیا
--- جیسے کوئی چھوٹا بچہ اپنی طرف توجہ کرنا چاہتا ہو ---

اس نے خاموشی سے اس کی طرف دیکھا ---

ایک اور سوال ---؟

ہم حکم کریں ---

وہ اسے دیکھ کر مسکرائی ---

Visit For More Novels : www.urdu-novelbank.com Page 112
E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/00291a3061756508)

.....

جب میں ساری ساری رات جگاؤں گا تو کیسے جاگوں گی تم تب -----

وہ خود ہی سوچ کر مسکرایا تھا لیکن فلحال اسکا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔۔۔۔ وہ اس تعلق کو وقت دینا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ اس کی معصومیت کو برقرار رکھنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

لیکن قسمت کو تو کچھ اور ہی منظور تھا۔۔۔۔۔

جب وہ گھر پہنچے تو تب بھی وہ اس کے سینے پر سر رکھے آرام فرما رہی تھی
----- کسی غریب کا آرام تباہ کر کے -----

ریان نے چھوٹی دنیا کو اٹھایا اور بریڈل سٹائل میں اس کے کمرے میں لے گیا۔۔۔۔۔ یہ
منظر ہوا سمیت دیگر ملازموں نے بہت غور سے دیکھا تھا۔۔۔۔۔

اس پر بلیکٹ دے کر۔۔۔۔۔ مڑنے لگا۔۔۔۔۔ پھر روکا اور۔۔۔۔۔

اس کی عینک اتاری۔۔۔۔۔ چہرے سے زلفوں کو پیچھے کیا۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔

اسکی پیشانی پر اپنے جلتے ہوئے لب رکھے -----
خدا کی امان ---- میری چھوٹی سی مسز

اب اسے جانا تھا -----

گھر سے نکلنے سے پہلے اسے مہینہ کا وائس نوٹ آیا تھا جس میں اپنی بے وفائی کی صفائی دے رہی تھی۔۔۔۔۔ بہت رو رہی تھی۔۔۔۔۔

ریان۔۔۔۔۔ وہ سب غلط فہمی تھی۔۔۔۔۔ جو تم نے دیکھا۔۔۔۔۔ وہ سچ نہیں۔۔۔۔۔ مجھے
 ڈرگزدی گئی تھی۔۔۔۔۔ میں اپنے حواس کھو بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ ریان میں نے تم سے
 کبھی بے وفائی نہیں کی۔۔۔۔۔ آج سے کچھ سال پہلے میں تمھے بتانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ مگر
 تم نے کبھی میری نہیں سنی۔۔۔۔۔ بلکہ اس سب کے بعد میں اپنے وجود کو تمہارے
 قابل نہیں سمجھتی تھی۔۔۔۔۔ مگر آج جب میں نے تم کو اس چھوٹی بچی کے ساتھ دیکھا تو
 میں رہ نہیں سکی۔۔۔۔۔ مجھے معاف کر دو ریان۔۔۔۔۔

I am in pain

ریان نے یہ نوٹ چارپانچ دفع سنا تھا۔۔۔۔۔

کچھ منظر جو وہ کبھی نہیں دیکھنا چاہتا تھا وہ پھر سے یاد آئے تھے۔۔۔۔۔

کتنی سیاہ تھی وہ رات -----

وہ 25 کا تھا ----- جوان اور وجیہ ---- ہاتھوں میں گلدستہ لئے وہ فرانس کے شہر
پیرس کے ہوٹل میں موجود تھا -----

Everything is ready?

یس ---

اس نے منگے ترین فائر ورک کا انتظام کیا تھا

سیاہ تہری پیس سوٹ میں وہ قیامت لگ رہا تھا --- وہ پہلی بار اتنے شوق سے تیار ہوا تھا

آج وہ مہینہ کو پرپوز کرنے والا تھا ----

جس سنہرے بالوں والی پری کو اس نے ہمیشہ سے چاہا تھا ----
بچپن سے جس کے خواب دیکھے تھے -----
آج وہ اسے اپنا نام دینا چاہتا تھا ---

دروازہ کھولنے سے پہلے اس نے ایک لمبی سانس لی ---- اور وہ الفاظ دوہرائے جو اس کو
حفظ تھے -----

!اظهار محبت --

شیر خان نے اسے ایئر پیسز میں بیسٹ آف لاک کہا ----

ریان نے مسکراتے ہوئے دروازہ کھولا -----

وہ اس میں جل جانا چاہتا تھا ----

وہ سچ میں جل گیا تھا -----

اس سے چلا نہیں جا رہا تھا ---

اسے لگا وہ گر جائے گا ----

وہ سچ میں گر گیا تھا -----

آنکھیں بند ہونے لگی تھی ----

وہ مسکراتی آنکھیں ----

جن میں اب قرب تھا -----

صرف قرب -----

وہ محبت کا دُسا تھا ----- اعتماد کا ----- بے وفائی کا -----

محبت اسے راس نہیں آئی تھی
بھلا محبت بھی کسی کو راس آئی ہے ---

اس کو ہارٹ اٹیک ہوا تھا ----
اتنی سی عمر میں -----
اس کو دو دن بعد ہوش آیا تھا
وہ بہت رویا --- شیرو کے گلے لگ کر ---
وہ چیخ چیخ کر رویا تھا ----
کس نے کہا تھا کہ مرد کو درد نہیں ہوتا ----؟

زمانے بھر کو اداس کر کے
خوشی کا ستیاناس کر کے

میرے رقیبوں کو خاص کر کے
بہت ہی دوری سے پاس کر کے
تمہیں یہ لگتا تھا
جانے دیں گے ؟
سبھی کو جا کے ہماری باتیں
بتاؤ گے اور
بتانے دیں گے ؟
تم ہم سے ہٹ کر وصالِ ہجراں
مناؤ گے اور
منانے دیں گے ؟
میری نظم کو نیلام کر کے
کماؤ گے اور
کمانے دیں گے ؟

تو جاناں سن لو
اذیتوں کا ترانہ سن لو

کہ اب کوئی سا بھی حال دو تم
بھلے ہی دل سے نکال دو تم
کمال دو یا زوال دو تم
یا میری گندی مثال دو تم
! میں پھر بھی جاناں -----
میں پھر بھی جاناں ---
پڑا ہوا ہوں ، پڑا رہوں گا
گھڑا ہوا ہوں ، گھڑا رہوں گا
اب ہاتھ کاٹو یا پاؤں کاٹو

میں اب اجاڑوں گاتیرا حصہ

میں اب اٹھاؤں گا سارے پردے

میں اب بتاؤں گا تیرا قصہ

مزید سن لو

او نفرتوں کے یزید سن لو

میں اب نظم کا سہارا لوں گا

میں ہر ظلم کا کفارہ لوں گا

اگر تو جلتا ہے شاعری سے

تو یہ مزہ میں دوبارہ لوں گا

میں اتنی سختی سے کھو گیا ہوں

کہ اب سبھی کا میں ہو گیا ہوں

کوئی بھی مجھ سا نہیں ملا جب

خود اپنے قدموں میں سو گیا ہوں

میں اب اذیت کا پیر ہوں جی

[illegible]

بیلا نے زبان دانتوں تلے دبائی ----

گیدڑ خان تو بیچارہ اسے دیکھتا ہی رہ گیا تھا جو بے پروا سی سنہری شلوار قمیض میں پری لگ رہی تھی ----

بیلا ---- بھابھی

کتنی غلط بات ہے ----

کیا غلط بات ہے ----

بھلا گھر میں آئے مہمان کے ساتھ کوئی ایسا کرتا ہے ---- اس نے افسوس سے اسے دیکھا

جو بے پروا سی چاکلیٹ کھانے میں مصروف تھی ----

اس نے سادگی سے اس کو دیکھا ---- پھر بولی

مہمان ---- آپ ---- مہمان تو کبھی کبھی آتے ہیں نا ---- آپ تو ماشاء اللہ سے

بیلا کو عجیب سا کچھ ہوا تھا۔۔۔۔۔ اتنی سردی تھی آج۔۔۔۔۔ پھر بھی اس کو اچانک سے
 شدید گرمی لگنے لگی تھی۔۔۔۔۔ اس نے کھڑا ہونا چاہا مگر ٹانگے کانپ رہی تھی۔۔۔۔۔
 اسے سخت پیاس کا احساس ہوا۔۔۔۔۔

مجھے کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔

دوسری طرف مرینہ شراب کا گلاس لئے مسکرا رہی تھی اب پتا چلے گا ریان تمہ
 ۔۔۔۔۔ جب تمہاری بیوی کسی اور کے ساتھ۔۔۔۔۔ ہا ہا
 لیکن اسے نہیں پتا تھا کہ

ریان کی فلائٹ کینسل ہو گئی تھی خراب موسم کی وجہ سے۔۔۔۔۔

آدھی رات کو وہ سڑی میں موجود کی بورڈ پر انگلیاں چلاتا۔۔۔۔۔

سیاہ چمکتے بال جو ہلکے گیلے ماتھے پر بکھرے تھے مانو ابھی شاور لے کر آیا ہو۔۔۔۔۔

گہری راز سی سرد آنکھیں ----

جس کی تپش سے کوئی می اس سے آنکھیں ملا کر بات کرنے کی جسارت کہا کر سکتا تھا۔۔۔۔۔

وہ ایک جبری مرد تھا۔۔۔۔۔

باریک ہونٹ

ہلکی شیو

وہ کسی فلمی ہیرو سا لگ رہا تھا ---

اچانک دروازے پر دستک ہوئی

اس نے بے زاری سے ابرو اٹھائی ---

اسے کام کے وقت کوئی می ڈسٹرب کرے اس کو بے حد ناپسند تھا -----

ایس ---

بوا جلدی سے اندر آئی ---

صاحب وہ -----

وہ ----

کیا وہ ؟

بی بی جی ----- کو پتا نہیں کیا ہوا ہے ----

چھوٹی دنیا؟؟

اس کے لب ہلے تھے ---

اور پھر وہ بھاگتا ہوا اس کے کمرے تک گیا ----

کمرے کے باہر ملازم سر جھکائیے کھڑے تھے۔۔۔۔

اس نے کمرے کا دروازہ کھولا

اور دھنگ رہ گیا۔۔۔۔

کمرے کا حال بے حال تھا۔۔۔۔۔

ہانپنے کی آواز واش روم سے آرہی تھی

اس نے قدم بڑھا کر واش روم کا دروازہ کھولا

آنکھوں میں بے یقینی سی بے یقینی تھی۔۔۔۔

کیا کر رہی ہو تم -----؟؟
وہ چیخ اٹھا

آنکھوں کی سردی میں اضافہ ہوا۔-----

وہ جو آنکھیں بند کیے بیٹھی تھی --- اپنی سیاہ کانچ سی آنکھیں کھولی جو سرخ پڑ چکی تھی

its so hot....very uncomfortable

وہ رک رک صرف یہی کہی جا رہی تھی۔-----

سنہری شلوار قمیض سے اس کا سفید جسم واضح ہو رہا تھا۔-----

اس نے جلدی سے اس پر کمبل دے دیا

ڈاکٹر اندر آیا ---

چیک ---

اسی دوران گرمی برداشت نا ہونے پر اس چھوٹی سی گریبا نے کمبل کو زور سے پڑے

پھینکا ---

اور ریان نے جلدی سے اس کے وجود کو اپنے وجود سے ڈھانپ دیا۔---

Get Out !!

ڈاکٹر ہکا بکا سا یہ منظر دیکھ رہا تھا جب اسے دفع ہو جانے کا حکم ملا۔۔۔ تو جلدی سے
باہر بھاگا۔۔۔ اور دروازہ بند کر دیا۔۔۔

وہ دونوں کمرے میں اکیلے تھے۔۔۔

چھوٹی دنیا نے بے چاگی سے اپنے اوپر موجود وجود کو دیکھا۔۔۔۔

اسکے یو دیکھنے سے وہ پیچھے ہوا جسے اگلے ہی پل اس کے چھوٹے نازک ہاتھوں نے تھام
لیا۔۔۔۔

ریان کو وجہ سمجھنے میں دیر نہیں لگی تھی وہ کافی سالوں سے امریکہ میں رہ رہا تھا۔۔۔۔

بیلا کی سسکیاں پھر پورے ویلا میں گونجی تھی

رات رفتہ رفتہ گہری ہوتی جا رہی تھی -----

مگر جنون تھا کہ کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا ----

سورج کی روشنی پورے کمرے میں برس رہی تھی ---

رات کی بارش کے بعد آج سورج اپنی پوری تاب سے چمکا

اس کی آنکھ کھولی --

پہلے تو وہ سمجھ نہیں پائی -- پھر کچھ یاد آنے پر بیڈ کی دوسری جانب دیکھا --

وہ جگہ خالی تھی

اس کو لگا وہ خواب تھا

مگر

جب اٹھنا چاہا۔۔۔

تو اسے لگا جیسے اس کا پورا جسم بس سے کچل دیا گیا ہو۔ اس کا دل بہت تیزی سے
دھڑکا۔۔۔۔۔

وہ سامنے ہی صوفے پر بیٹھا سرد آنکھوں سے اس کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔ اس نے جلدی
سے آنکھیں بند کر لیں۔۔۔

رخسار سرخ ہوئے

اس کی گہری آواز کمرے میں گونجی۔۔۔۔

اگر جاگ ہی گئی ہو تو اٹھ بھی جاؤ۔۔۔

اس نے اور زور سے آنکھیں بند کر لی۔۔۔

.. اس کی آنکھوں کی پلکیں کانپیں

کیا مجھے پھر سے کہنا پڑے گا؟

اس کو شرمندگی ہو رہی تھی۔۔۔ وہ اس کا کیسے سامنا کرے گی۔۔۔

جلدی سے باتھ لے کر نیچے آ۔۔

تم سے بات کرنی ہے۔۔

ریان کا مزاج سخت معلوم ہوتا تھا۔۔

بیلا کا دل چاہا وہ زور زور سے رو دے۔۔

نیچے ریان صوفے پر بیٹھا تھا۔۔۔۔

وہ بہت تازہ دم لگ رہا تھا۔۔

چھوٹی دنیا درد کے ساتھ قدم بہ قدم نیچے آ رہی تھی۔۔

رونے کی وجہ سے اس کی آنکھیں سرخ تھیں۔۔

بیلا کا چہرہ کاغذ کی طرح پیلا تھا وہ بہت بے چین تھی۔۔ وہ اس کے سامنے کھڑی ہو

گئی۔۔۔ کسی مجرم کی طرح اس کی ٹانگیں کانپ رہی تھیں۔۔۔

ریان نے بغور اس کا جائزہ لیا۔۔

وہ سفید شرٹ اور سیاہ پاجامہ پہنے لمبے بال گیلے شانوں پر پھیلے --- میک اپ سے پاک
چہرہ --- وہ بہت اضطراب کا شکار نظر آ رہی تھی ---

Explain ??

.. وہ --- میں نہیں جانتی

بیلا تم نہیں جانتی؟

تمہیں لگتا ہے کہ میں بیوقوف ہوں --- ریان نے غصے سے کہا
میں قسم کھاتی ہوں ---

I swear!

میں نہیں جانتی۔۔۔ آپ غصہ مت کرو پلیز۔۔۔ غصہ مت کرو۔۔۔ اس کا چھوٹا سا چہرہ
آنسوؤں سے بھیکا ہوا تھا۔۔۔

بیلا رونا بند کرو لیکن وہ اور رونے لگی۔۔۔۔

اسے ڈر لگ رہا تھا۔۔۔

میں نے کہا کہ رونا بند کرو۔۔۔۔ وہ غرایا

تم نے کل رات۔۔۔۔۔

پھر ذرا وقفہ دیا۔۔

کیا کھایا؟

چھوٹی دنیا نے حیرت سے اسے دیکھا

بیلا تم نے کیا کھایا؟

میں نے

. میں نے آپ کے ساتھ دوپہر کا کھانا کھایا

اور؟

کچھ چاکلیٹ ---

وہ گفت دیا تھا نا مرینہ آپ نے ---

ریان نے ہوا کو اشارہ کیا۔۔۔

وہ کچھ دیر میں چاکلیٹ کا خالی ڈبہ لی آئی

ریان نے دیکھا۔۔۔۔

تم نے یہ ساری کھالی ---

وہ سمجھ گیا تھا

اس کو مہینہ پر اور غصہ آیا۔۔۔ وہ اس قدر گرٹ سکتی ہے۔۔۔۔۔

اگر وہ گھر پر نہ ہوتا تو پھر۔۔۔۔۔ پھر۔۔۔۔۔ بیلا کے ساتھ نہ جانے کیا ہو جاتا۔۔۔۔۔

!ادھر آو۔۔۔۔۔

تم اتنا روتی کیوں ہو؟

بیلا نے اپنا منہ کھولا ---

دھاڑے مار مار کر رونے لگی۔۔

ریان نے اسے رونے دیا۔۔۔۔

پھر کافی دیر تک جب وہ چپ نہ ہوئی تو اس کے لمبے سیلکی بالوں میں ہاتھ پھیرتے

ہوے بہت نرمی سے بولا

شش

اب بس۔۔۔ سب ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

میں ناراض نہیں۔۔۔ تم سے بس۔۔۔ میں ابھی اتنی جلدی سوچا نہیں تھا تم ابھی بہت
ینگ ہو۔۔۔

رات کے کچھ پل اسے یاد آئے تھے

آپ۔۔۔ آپ مجھ سے ناراض نہیں ہے نا۔۔۔

ریان نے لب اس کی آنکھوں پر رکھے۔۔۔۔۔

بلکل بھی نہیں۔۔۔ اور اس کی سرخ ناک دبائی

چھوٹی دنیا مزید سرخ ہوئی۔۔۔

! ماشاء اللہ۔۔۔

کسی نے بلند آواز میں کہا تو دونوں نے سامنے دیکھا ---

آپ ----؟
وہ کوئی اور نہیں بلکہ



دادا جی آپ ----؟ ریان خوش گوار حیرت سے بولا
بیلا نے ریان کے سینے سے سر اٹھا کر دیکھا تو دراز قد دادا جی -- جن کی چھوٹی سی سفید
سٹیش داڑھی ریان کی طرح گہری آنکھیں سفید سوٹ اور سب سے مزے کی چیز چھوٹی دنیا
کو ان کی ٹنڈ لگی تھی جو اس کے نصیب سے بھی زیادہ چمک رہی تھی
ریان کی نظر ان سے پیچھے کھڑی مرینہ پر پڑی تو اس کو دو سیکنڈ لگے تھے ساری گیم سمجھنے
میں

(اچھا تو بیلا کو دادا کی نظر میں گرانے کے ارادے سے ---؟)

بیلا جلدی سے کھڑی ہوئی ---

دادا جی نے اپنی چھوٹی سی بہو دیکھی

! ماشاء اللہ ماشاء اللہ

دادا جی نے اگے بڑھ کر بیلا کو گلے لگایا ---

میری بیٹی تو بہت پیاری --- بیلا کو تو سمجھ ہی نہیں آئی کے وہ کیسے ریکٹ کرے --

اس --- السلام علیکم -- دادا جی

و علیکم السلام -- میرے بیٹے -- میری گڑیا --- ریان زیادہ تنگ تو نہیں کرتا -- اگر کرے

تو -- آپ نے صرف مجھے ایک دفع بتانا --- پیار سے تھپکی دی ---

بیلا نے مسکرا کر اس بات میں سر ہلایا

اپنی بہو سے ہی ملتے رہے گے ؟

ریان نے دلچسپی سے دادا جی کو دیکھا

ہا ہا ہا --- آ جا --- میرے شہزادے ---

مرینہ کا پلان تو فلاپ ہوا تھا --

ریان تم تو کینیڈا جا رہے تھے ؟

ریان نے ایک سرد نظر اس پر ڈالی اور دوسری دادا جی پر ---

ہوا آپ بیلا کو روم میں لے کر جائے ---

بیلا آپ روم میں جائے -- آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں --

مگر میں ----

ریان نے اس کے نرم گال تھپتھپائے

آپ کو بھوک بھی لگی ہوگی نا جائے ----

اوکے --- اس نے اپنی بڑی سیاہ آنکھوں کو بلینک کیا جن میں سرخ دوڑے پڑے تھے

پھر اک نظر دادا جی کی چمکتی ٹنڈ کو دیکھا

دادا جی نا سمجھی میں ریان کو دیکھا جو بیلا کو جاتا دیکھ رہا تھا

یہ عورت ---- میرے گھر میں کیا کر رہی ہے ---؟

ریان اسے میں لے کر آیا ہوں --- دادا جی نے اضطراب میں کہا

Seriously ...

بابا

یا یہ آپکو لے کر آئی ہے ---

دادا جی آپ چپ کر کے وہاں بیٹھ جائے اور تم آج کے بعد میرے گھر آنے یا میری بیوی کو نقصان پہنچانے کی کوشش بھی کی تو تمہارا وہ حشر کرو گا کہ پوری دنیا یاد کرے گی

Now you Get out and never show me you're disgusting face ...!

ریان بیٹا

◆ ◆ ◆  ◆ ◆ ◆  ◆ ◆ ◆

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com Page 156
E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://www.whatsapp.com/channel/00291a38822222222222222222)

ہاں۔۔ فریش تو مجھے بھی لگ رہا۔۔۔۔

وہ سچ میں بہت

کر رہا تھا۔۔۔۔

دو نین

چار ہوے

بیلا کے گال بھی سرخ ہوئے تھے اوپر سے بوا کی سمجھائی ہوئی باتیں بھی اس کو یاد آئی تھیں

کیوں بھابھی سہی کہ رہا ہوں نا
ویسے دادا اپکی بہو بھی بہت بلش کر رہی ہیں --

ہا ہا ماشاء اللہ ----

مطلب ہمارے خاندان کا وارث جلد آجائے گا ---

ریان اور شیر خان نے یک زبان حیرت سے بولا

! دادا جی

کیا غلط ہے اس میں ؟

میں نے کون سی فطرت سے انوکھی فرمائش کر دی ---

ریان نے آنکھوں آنکھوں میں تنبے کی تھی جیسے اس کو پتا تھا کہ اگے وہ کیا کہنے والے ہیں

کیوں گڑیا آپ کو بے بی نہیں پسند ؟

آپکو پتا ہے پاکستان میں میری ایک کیٹ تھی بہت کیوٹ --- میری اچھی والی فرینڈ
-- اسکا نام سموکی تھا ----

ریان آپ لے کر دے گے نا بے بی کیٹ مجھے ---

ریان نے بریڈ کا پیس اس کے منہ میں ڈالا
پہلے جلدی سے اس کو فنش کرے --

پھر ریان کینیڈا چلا گیا --- اس دوران دادا جی بیلا کے ساتھ تھے اور ان دونوں کی اچھی
خاصی دوستی ہو گئی تھی ---

اکثر شام کو شیر خان بھی چکر لگا لیتا
پھر وہ مل کر لوڈو کھیلتے کیوں کہ بیلا کو صرف یہی کھیل آتا تھا جس میں وہ اور دادا جی
پارٹنر

اور پھر جو چیننگ کی داستانے دادا جی اور بیلا نے رقم کی --- واللہ

چھوٹی سی دنیا

پورے ہفتے بعد وہ آیا تھا۔۔۔ ہمیشہ کی طرح جذب نظر۔۔۔

اس دوران اس نے اپنی چھوٹی دنیا کو بہت مس کیا تھا مگر وہ اس دور دور ہی بھاگ رہی تھی

* * * * *

جی

اچھا۔۔۔ بیلا نے بات پر غور کیے بغیر ہی بول دیا پھر کچھ سمجھ کر اس کی طرف دیکھا
ریان۔۔۔

کیا نو؟

میں اسکول نہیں جاؤ گی

No more argument

ریان نے بھی اپنا فیصلہ سنایا تھا

بیلا نے بہت پیار سے اس کی طرف دیکھا

نو۔۔۔آپ جا رہی ہیں۔۔

ریان میں رونے لگ جاؤ گی ---- اور

ہم اور۔۔۔۔؟ بیان نے بھی دلچسپی سے دیکھا

جو نازک ہونٹوں کو دانتوں سے چبا رہی تھی اور ہاتھوں سے اپنی شرٹ کا ہیم مروڑ رہی تھی

— — —

اور میں --- آپ سے بات نہیں کروں گی --

بابا بابا --- یہ تو زیادہ اچھی بات ہے اسی بہانے آپ پڑھائی پر فوکس کرے گی ---

کیوں تھک گئے آپ ہیں ----- بوڑھے ہو گئے ہیں آپ مسٹر ریان ----- بیلا نے زبان
دیکھا کر کہا تھا

کیا کہا تم نے --- میں ؟

اب تم خیر مناؤں اپنی -----

وہ اپنے کمرے کی طرف بھاگی تھی کے ریان نے اسے کمر سے پکڑا اور اپنے کاندھے پر
اٹھاتا ----- اسے اپنے کمرے کی طرف بڑھا -----

ریان میں گر جاؤ گی ----- مجھے ڈر لگ رہا --- اچھا اب نہیں کرو گی --- آپ کی بات مانو گی
--- اچھا نا سوری بول تو رہی ہوں ---

مگر سامنے والا بھی ریان علوی تھا

کمرے میں جا کر اسے بیڈ پر پھینکا ایسے کے اس کو چوٹ نہ لگے

پایان میری عینک ----

ریان آپ ---؟

بیلا کے گال لال ہوئے

ریان مجھے نیند آ رہی ہے۔۔۔۔۔

مجھے بھی۔۔۔

اور جھک کر اس کی سانسیں قید کی -----

رات کے دوسرے پہر --

آگ کے شعلے ہر طرف پھیلے تھے وہاں سانس لینا بھی محال تھا جا بجا دھواں سیاہ دھواں جیسے گناہوں کے سیاہ بادل ہوں جو اب لینے آئے ہوں سخت آزمائش محبت یا زندگی ؟

اور تم کو ایک پتے کی بات بتاؤں ؟

یہ جو لوگ کہتے ہیں نا
کہ محبت ہار جاتی ہے

یہ سراسر بکواس کرتے ہیں
محبت کو بدنام کرتے ہیں
بھلا محبت بھی کبھی ہارتی ہے ؟
!سنو میری جاناں --
میں تم کو بتلاتی ہوں

جب آزمائش آتی ہے نا
جب چناؤ ہو
محبت یا زندگی ؟ میں

تو یہ جو زندگی ہوتی ہے نا
یہ اکثر ہار جاتی ہے

!اس کی چھوٹی دنیا۔۔۔

سیاہ دھوے میں اس نے دیکھا ریان اس کی جانب لاپکا
مگر پھر اس کی نظر مرینہ پر پڑی

اور تمہیں پتا ہے اس نے کس کا چناؤ کیا؟

بیلا -- میری گڑیا -- مجھ سے وعدہ کرو -- چاہے جو مرضی ہو جیسے تم اس کمرے سے باہر
نہیں نکلو گی آئی سمجھ --- کچھ بھی ہو جائے --- وہ دس بارہ سال کی تھی جب اس کی
ماں نے اپنے دل پر اس کا ننھا سا ہاتھ رکھ کر کہا

اور دروازہ بند کر کے پلٹی تھی کے ایک گولی زن سے اس کے دل کے آر پار ہوئی تھی

کسی کی محبت نے زندگی کو وہاں بھی ہرا دیا تھا --

پھر اس کو تلاش کرنے کی کوشش پھر اس نے دیکھا -- آگ کے شعلے ----

پھر اس چھوٹی بچی نے سانس لینا چاہی مگر آنکھیں بند ہوتی چلی گئی ---

سن لیا ہم نے فیصلہ تیرا
اور سن کر اداس ہو بیٹھے
ذہن چپ چاپ آنکھ خالی ہے
جیسے ہم کائنات کھو بیٹھے

اس کی ماں کی غلطی یہ تھی کہ اس نے محبت کی اور اس محبت کی جیت میں اس نے زندگی ہار دی ۔۔

— — — — — 66

وہ اتنی زور سے چیخی تھی

بیلا۔۔۔ ریان نے اسکو باہوں میں بھرا سب ٹھیک ہے میں ہوں نا

آپ بیلا نے خم آنکھیں سے اس کو دیکھا پھر کسی احساس کے تحت اس کے ہاتھوں کو مضبوطی سے تھاما

آپ

آپ مجھے چھوڑ کے تو نہیں جائے گے نا۔۔۔؟

کیا کچھ نہ تھا اس لمحے میں بیان نے اس کا آنسوؤں سے ترچہ دیکھا پھر صرف اتنا ہی بول سکا

سانسوں کے بغیر بھی کوئی زندہ رہتا ہے ---

ریان کو پتا بھی نہیں چلا تھا کب کیسے یہ چھوٹی دنیا اس کی کمزوری بن گئی تھی اس کے بغیر وہ تو جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا اتنی سی دیر میں وہ جان چکا تھا کہ وہ کتنی حساس ہے وہ اس کی تمام تر اداسیاں سمیٹ لینا چاہتا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس کی جھولی میں دنیا جہاں کی خوشیاں ڈال دے ---
 وہ اسے کتنی پیاری لگتی تھی -- وہ تو اظہار بھی نہیں کر پتا تھا اگر بھی دے تو اس کی چھوٹی عقل ----

ریان اس کو باہوں میں لئے مسکرا رہا تھا
 اس کا دل کر رہا تھا وہ سچ میں اس چھوٹی سی میٹھی سی دنیا کو کھا جائے وہ اس کی نیند خراب کر کے خود نیند کی وادیوں میں گم ہو چکی تھی ---- ریان تو بس آہ ہی بھرتا رہ گیا ---- اب اس کو نیند کہاں آئی تھی ---

میں ہی صرف کیوں جاگو ---- اور اس خیال کے تحت اس نے بیلا کی ناک دبائی

اور اس پر جھکا

بیلا کو کچھ عجیب سا لگا تو آنکھیں کھولی

مگر اگے کا منظر اس کی ساری ہوائیں اڑا گیا تھا

شرٹ لیس وہ اس پر جھکا اپنے کام میں مصروف تھا

بیلا نے اپنے کپکپاتے ہاتھ اس کے کندھے پر رکھے

آپ یہ کیا کر رہے ہیں ؟

ریان نے سر اٹھا کر دیکھا وہ آنکھیں پھاڑے اس کو ہی گھور رہی تھی

! پیار

ریان نے بہت مزے سے جواب دیا اور پھر اپنے کام میں مصروف ہو گیا

مت کرے۔۔

اچھا۔۔ میری ایک شرط ہے؟

کیسی شرط؟

سرخ ٹماٹر ہوتے ہوئے بولی

تم مجھ سے پیار کرو پھر؟

میں۔۔۔ مجھے نہیں آتا۔۔۔۔۔ وہ ہڑبڑا کر بولی

اس لئے تو۔۔۔ کہا ہے۔۔۔ میں سب سیکھا دوں گا۔۔۔۔۔

بیلا نے اس کو مسکراتے دیکھا

وہ کتنا پیارا تھا۔۔۔

ریان نے پھر ایسا سیکھایا کہ

چاند تاروں نے بھی نظرے جھکالی۔۔۔۔

خود کو اظہار میں لانے کے لیے ہوتے ہیں

!!!!... شعر کب نام کمانے کے لیے ہوتے ہیں

آؤ ہم اشک فشانی سے چراغاں کر لیں

گرددنیں کون جھکاتا ہے محبت میں سعید
یار سینے سے لگانے کے لیے ہوتے ہیں

پیشتر سعید

اس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اس گریٹا کو کبھی کوئی تکلیف نہیں دے گا اور پھر اس نے یہ وعدہ نبھایا تھا۔۔۔ تین سال بعد بیلا کے ہاں بیٹے کی پیدائش ہوئی تھی۔۔۔ جو بالکل اپنے باپ کی کاپی تھا اور پھر ان کی زندگی خوشیوں سے بڑھ گئی ان دونوں نے ماضی میں جو تکلیفیں سہی تھی اس نے وہ کمی پوری کر دی تھی۔۔۔۔ اور کچھ کہانیاں آدھی ادھوری ہو کر بھی مکمل ہو جاتی ہیں۔۔۔۔ چھوٹی دنیا کی طرح۔۔۔۔

ختم شد

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank